شذرات

حج ایک عبادت بھی ہے۔ اور مسلمانوں کے عالمی اجتماع کا ایک ذریعہ بھی۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پچھلے چند سالوں سے مکہ معظمہ میں رابطہ العالم الاسلامی کے قیام سے حج کے مبارک دنوں میں اس عالمی اجتماع نے ایک باقاعدہ اور مفید شکل اختیار کر لی ہے۔ چنانچہ حج کے فوراً بعد رابطہ العالم الاسلامی کے اجلاس ہوتے ہیں، جن میں تقریباً تمام ملکوں کے مسلمانوں کے نمائندے شریک ہوتے ہیں، اور مسلمانوں کے مشترک معاملات پر آپس میں غور و خوض کیا جاتا ہے۔ رابطہ العالم اسلامی کے یہ اجلاس اب حج کے بعد کا ایک ضروری پروگرام ہو گیا ہے۔ اور ہر ملک کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کے ہاں سے مسلمان نمائندے وہاں ضرور پہنچیں۔

اس سال بھی حج کے بعد رابطہ العالم الاسلامی کے اجلاس ہوئے جن میں پاکستان کی طرف سے ایک مستقل وفد نے شرکت کی اسی طرح دوسرے ملکوں کے نمائندے بھی ان میں شریک ہوئے ہیں۔

ان سالوں میں کثیر التعداد ایشیائی افریقی ملکوں کی آزادی نے جہاں بین الاقوامی سیاسیات میں بڑی دور رس تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں، وہاں ان ملکوں کی آزادی کی وجہ سے بین الاقوامی سیاسیات میں بحیثیت مجموعی مسلمانوں کا اثر و نفوذ بھی کافی بڑھ گیا ہے، اب جیسے جیسے افریقی ایشیائی عوام کے سیاسی شعور میں ترقی ہو گی اور ان کے ہاتھ میں زیادہ اقتدار آئیگا، مسلمانوں کی بات بحیثیت مسلمان کے، عالمی سیاسیات میں زیادہ توجہ سے سنی جائے گی اور ان کی ایک بین الاقوامی حیثیت ہوگی۔ اسلام کا یہ سیاسی رول مستقبل میں بڑے خوش آیند نتائج کا ضامن ہو سکتا ہے بشرطیکہ مسلمان خود آپس میں متحد رہیں اور سیاسی و معاشی لحاظ سے وہ مضبوط ہوں۔

صدارتی انتخاب کو ختم ہوئے اب کافی دن ہو گئے ہیں۔ اس انتخاب کے دوران ہمارے علمائے کرام